وقار احمد
تحقیقی صحافی

رضامندی کا فارم

2001 سے 2021 تک، امریکی ڈرون حملوں نے قبائلی علاقوں میں مساجد، مدارس، گھروں اور بچوں کو نشانہ بنایا۔ ان میں سے زیادہ تر حملے غیر دستاویزی رہے، جس کے باعث ہمیں اپنے شہداء اور معصوموں کو فراموش کر دینے کا خطرہ لاحق ہے۔ اس منصوبے کے لیے آپ کی زبانی تاریخ میں دی گئی گواہی ہمارے ماضی کے ان اہم لمحات کو محفوظ کرے گی جو ورنہ ہمیشہ کے لیے ضائع ہو سکتے تھے۔ آپ کی شراکت شہداء کی یاد کو زندہ رکھے گی اور امت کے اجتماعی شعور کی تحریک کا حصہ بنے گی۔ آپ کی کہانی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔

میں، ________________، اپنی رضامندی سے وقار احمد کو "ایک منٹ، ایک قتلِ عام" کے مقصد کے لیے انٹرویو دینے پر آمادہ ہوں۔ میں اجازت دیتا/دیتی ہوں کہ اس انٹرویو کو آڈیو/ویڈیو کی صورت میں ریکارڈ کیا جائے اور کسی عوامی یا نجی محفوظ دستاویز میں محفوظ کیا جائے۔ میں اس بات پر بھی رضامند ہوں کہ میرا اصل نام حذف کر دیا جائے اور مجھے کسی گمنام شناخت کے تحت ذکر کیا جائے، جب تک کہ کچھ اور طے نہ کیا گیا ہو۔ میں سمجھتا/ سمجھتی ہوں کہ یہ انٹرویو کتب، نمائشوں یا آن لائن پلیٹ فارمز (جیسے کہ ڈاکومنٹری، ویب سائٹس وغیرہ) میں استعمال ہو سکتا ہے۔ میں یہ حق رکھتا/رکھتی ہوں کہ شائع کرنے سے قبل نقل (transcript) کا جائزہ لوں اور درستی کی درخواست کر سکوں۔ میں "ایک منٹ، ایک قتلِ عام" کو یہ حق دیتا/دیتی ہوں کہ وہ وضاحت کے لیے انٹرویو میں ترمیم کر سکیں (بغیر اس کے کہ مفہوم تبدیل ہو)۔ اس ریکارڈنگ کے جملہ حقوق "ایک منٹ، ایک قتلِ عام" کے پاس ہوں گے، لیکن میں مخصوص حدود لگانے کی درخواست کر سکتا/ سکتی ہوں (نیچے دیکھیں)۔

☐ حذف کا انتخاب: حساس حصے حذف کیے جائیں (وضاحت کریں: ________________________________)

میں تصدیق کرتا/کرتی ہوں کہ میں جو شہادت فراہم کر رہا/رہی ہوں، وہ میری معلومات کے مطابق سچ پر مبنی ہے۔ میں وقار احمد اور "ایک منٹ، ایک قتلِ عام" کو اس مواد کے استعمال پر ذمہ داری سے بری کرتا/کرتی ہوں، بشرطیکہ اسے جان بوجھ کر غلط طریقے سے پیش نہ کیا جائے۔

دستخط: ____________________

تاریخ: ____________________

گواہ (اگر ضروری ہو): ____________________

نسخہ اوّل، جولائی 2025، پاکستان کے سابقہ فاٹا اور قبائلی علاقوں میں استعمال کے لیے تیار کردہ